سبق 5

خدا آپکو زندگی بسر کرنے کے معیار دیتا ہے

فرض کیجیے کہ آپ سائیکل خریدنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ دکان میں آپ کو ایک خوبصورت چمکتی ہوئی سائیکل دکھائی دیتی ہے۔ آپ ہمیشہ سے ایسی ہی سائیکل خریدنا چاہتے تھے۔ تو یقیناً آپ کی خواہش ہوگی کہ آپ یہ سائیکل حاصل کریں۔ اگرچہ آپ خدا کے فرزند ہیں تو بھی آپکو پہلے سوچنا پڑتا ہے۔ آپ فوراً اپنے خاندان کے روپے لیکر، یا کسی دوست سے ادھار لے کر سائیکل نہیں خرید لیتے۔ خدا کے فرزند کی حیثیت سے آپکو معلوم ہے کہ آپکو حکمت سے فیصلہ کرنا ہے۔ پس آپ کیا کرتے ہیں؟

بائبل مقدس میں کہیں یہ آیت نہیں لکھی کہ "لازم ہے کہ آپ یہ سائیکل خریدیں" یا لازم ہے کہ آپ یہ سائیکل نہ خریدیں"۔ بائبل کے وقتوں میں سائیکلیں موجود نہیں تھیں۔ مزید یہ ہے کہ سائیکل خریدنا نہ تو اچھا ہے اور نہ برا۔ پس سائیکل خریدنے سے متعلق خدا کا کوئی قانون نہیں ہے۔

تو پھر کیا بائبل مقدس فیصلے کرنے میں ہمیں کوئی مدد فراہم نہیں کرتی؟ یقیناً یہ مدد فراہم کرتی ہے۔ بائبل مقدس "ہر نیک کام" کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے (۲ تیمتھیس ۳: ۱۷) اور اس میں فیصلے کرنا بھی شامل ہے۔ بائبل مقدس کوئی جادوئی شے نہیں ہے، جو ہر فیصلے

سے متعلق ہاں یا نہیں بتائے۔ یہ رہنما ہے جسے ہم استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ خدا نے ہمیں فیصلے کرنے کا حق دیا ہے۔ وہ ہمیں اپنے فرزندوں کی طرح سمجھتا ہے نہ کہ غلاموں کی طرح جن پر حکم چلایا جاتا ہے۔

تاہم بائبل مقدس فیصلے کرنے سے متعلق ہمیں ہدایات ضرور دیتی ہیں۔ اس سبق میں ہم کتاب مقدس کے اصولوں یا معیاروں پر غور کریں گے۔ یہ اصول زندگی کے مشکل فیصلوں میں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے....

زندگی بسر کرنے کے اصول یا معیار

انجیلی اصول تلاش کرنا

مختاری کا اصول

خدمت کا اصول

انجیلی اصولوں کا اطلاق

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ....

☆ ان رہنما اصولوں کی نشاندہی کرسکیں جن کے ذریعہ آپ مسیحی زندگی میں درست فیصلے کرسکتے ہیں۔

☆ بائبل مقدس کے مطالعہ سے روزمرہ زندگی بسر کرنے میں مناسب اقدار کے استعمال کی اہمیت کا تعین کرسکیں۔

زندگی بسر کرنے کے اصول یا معیار

مقصد نمبر ۱ انجیلی اصولوں اور دنیوی اصولوں میں فرق کرنا۔

اصول بتاتے ہیں کہ آپکو کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ آپکو بتا سکتے ہیں کہ کونسے کام درست نہیں ہیں۔ اصول پیمانوں کی مانند ہیں۔ یہ آپکو بتاتے ہیں کہ کونسا ممکنہ عمل بہتر یا دوسرے کے مقابلہ میں اچھا یا بُرا ہے۔ مثال کے طور پر جو اصول آپ استعمال کرتے ہیں وہ یہ فیصلہ کرنے میں آپکی مدد کرسکتے ہیں کہ کیا آپکو ایک نئی سائیکل خریدنی چاہیے، پرانی سائیکل ہی استعمال کرنی چاہیے یا بالکل سائیکل خریدنی ہی نہیں چاہیے۔

ہم سب اصولوں کی بنا پر عمل کرتے ہیں اگرچہ اکثر لوگوں کو اس بات کا احساس نہیں ہوتا۔ سب سے عام ترین اصول خودغرضانہ خوشی کا ہے جو کہتا ہے، کہ "اگر کوئی چیز مجھے خوش کرتی ہے، مجھے اچھی لگتی ہے تو میں اسے کرونگا"۔ اگر آپ اس اصول کی پیروی کریں تو چاہے جو کچھ بھی ہو آپ سائیکل خریدیں گے۔ شاید آپکے خاندان کو بھوکا رہنا پڑے کیونکہ آپ نے کھانے کے پیسے بھی سائیکل پر لگا دیئے ہیں۔ شاید آپ بڑے قرض کے نیچے دب جائیں۔

ایسا کرنے سے آپ اپنی خود غرضی کو تسکین پہنچا سکتے ہیں ۔ شاید آپکے خودغرضانہ فیصلے کے نتیجے میں کچھ بھی نہ ہو۔ شاید سائیکل خریدنا آپکے کام یا خدمت میں آپکے لئے مددگار ثابت ہو۔ لیکن اپنا فیصلہ کرنے میں آپ نے یہ نہیں سوچا تھا کہ یہ کس طرح مددگار ثابت ہوگی ۔ زندگی بسر کرنے کے لئے آپکا معیار اپنے آپ کو خوش کرنا تھا۔ یہ وہ معیار نہیں ہے جس کے مطابق یسوع نے زندگی بسر کی اور اپنی جان دی ۔ اگر آپکے پاس بائبل مقدس ہے تو فلپیوں ۲ باب نکالیں اور پڑھیں کہ پولُس المسیح کی عاجزی اور عظمت کے متعلق کیا کہتا ہے۔

ایک اور معیار جس کے مطابق لوگ فیصلہ کرتے ہیں شہرت کا اصول ہے ۔ شہرت کا مطلب ہے ''بیشتر لوگوں کی نظروں میں پسندیدگی'' اور اس میں ہمیشہ لوگوں کی تعریف کی خواہش شامل ہوتی ہے ۔ لوگ آپکو اسلئے پسند کرتے ہیں کیونکہ آپکے پاس وہ چیزیں یا رتبہ ہے جسے وہ قدر دیتے ہیں ۔ آیئے دوبارہ سے نئی سائیکل خریدنے کی مثال کی طرف چلتے ہیں ۔ شاید وہ سب لوگ جن کے ساتھ آپ کام کرتے ہیں انکے پاس نئی سائیکلیں ہیں اور آپکو مختلف نظر آنا اچھا نہیں لگتا۔ شاید ایسی سائیکل خریدنا آپکو اپنے

پڑوسیوں میں اثر ورسوخ دیگا اور یہی آپ چاہتے ہیں۔ بائبل مقدس ہمیں حکم دیتی ہے کہ ہم انسان کی تعریف کی بجائے خدا کی تعریف کے خواہشمند ہوں (رومیوں ۲: ۲۹)۔ صرف لوگوں میں مشہور ہونے کی خواہش مسیحی اصول نہیں ہے۔

ہم اور بہت کچھ کہہ سکتے ہیں ۔ انسانوں کے کاموں کے پیچھے بہت سی وجوہات ہوتی ہیں مثلاً سستی۔ غرور اور طاقت کی خواہش۔ اب ہمیں یہ کرنا چاہیے کہ بائبل مقدس میں سے ایسے اصول تلاش کریں جن کے مطابق مسیحیوں کو اپنی زندگیاں بسر کرنی چاہیئے۔

مشق

1 جب کوئی اہم چیز خریدنی ہو تو سب سے پہلے کس کے بارے میں سوچنا چاہیے؟

الف: کیا میں اپنے جاننے والوں میں مشہور ہو جاؤں گا۔

ب: اسکی ضرورت کی وجہ اور اسکے بعد فیصلہ کرنے سے قبل دعا کرنا۔

ج: آپکو چیز پسند ہے اور آپ فوراً اسے خریدنا چاہتے ہیں۔

2 اپنے کسی حالیہ فیصلے کے بارے میں سوچیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کونسا اصول یا اصولات استعمال کر رہے تھے؟ اگر آپکا کوئی دوسرا اصول ہوتا تو کیا آپکا فیصلہ مختلف ہوتا۔

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

انجیلی اصول تلاش کرنا

مقصد نمبر ۲ ایک سادہ طریقے کی مثال پیش کرنا جسے انجیلی اصول تلاش کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

تمام انجیلی اصول محبت کے عظیم اصول سے نکلتے ہیں۔ محبت کی اس شریعت کے معنی یہ ہیں کہ مسیحیوں کو اس طرح سے زندگی بسر کرنی چاہیے کہ وہ محبت کا مظاہرہ کریں۔ یعنی وہ خدا باپ سے محبت رکھیں۔ ایک دوسرے سے محبت رکھیں اور اپنے آپ سے محبت رکھیں اسلئے کہ خدا آپ سے اور ان سے محبت رکھتا ہے۔ محبت کے انجیلی اصول میں بہت سے دوسرے اصول پائے جاتے ہیں۔ آپکے لئے ایسے انجیلی اصولات تلاش کرنا مدد گار ہوگا جو فیصلے کرنے میں آپکی مدد کر سکتے ہیں۔ اسکے بعد جب کبھی آپکے سامنے یہ سوال آئے کہ آپکو کسی حالت میں کیا کرنا چاہیے تو آپکے پاس انجیلی اصول موجود ہوگا۔

آپ کس طرح تلاش کر سکتے ہیں کہ کونسے انجیلی اصولوں کا اطلاق کہاں ہوتا ہے؟ بائبل مقدس میں انکی تلاش کے تین طریقے ہیں:

1 چال چلن کی ان مثالوں پر غور کریں جو خدا چاہتا ہے کہ ہم میں ہوں یا نہ ہوں۔ مثال کے طور پر نیک سامری کی کہانی جس نے اپنے پڑوسی سے نیکی کی اور یسوع نے کہا ''جا تو بھی ایسا ہی کر'' (لوقا ۱۰:۳۷)۔ رحم کرنا زندگی بسر کرنے کا ایک اچھا اصول ہے۔

2 بائبل مقدس میں مسیحی زندگی بسر کرنے سے متعلق دی گئی وضاحتوں اور تجاویز کا مطالعہ کریں۔ بائبل مقدس میں بہت سے واقعات اور احکام دیئے گئے ہیں جو اچھی مسیحی زندگی بسر کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کلام مقدس میں لکھا ہے، ''اس نے کنگالوں کو دیا ہے'' (۲ کرنتھیوں ۹:۹)۔ یہ اصولات اور اسکی طرح دیگر اصولات وضاحت کرتے ہیں کہ درست زندگی بسر کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

3 سب سے بڑھکر یہ غور کریں کہ یسوع کا طرزِ عمل کیا تھا۔ اگر ہم اسکی مانند بننا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ ہم جانیں کہ اس نے کس طرح زندگی بسر کی، ''ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا'' (فلپیوں ۲:۵)۔

دیئے گئے طریقوں سے پہلے آپکو ان اصولوں کی تلاش کرنی چاہیے جو زندگی کے تمام مسائل میں آپکی مدد کر سکتے ہیں۔ تاہم یاد رکھیں کہ یہ انجیلی اصولات خدا کے ہیں۔ یہ اس حکمت کو پیدا کرتے ہیں جو خدا اپنے کلام کے وسیلہ سے اپنے فرزندوں کو دیتا ہے۔ ہم صرف بائبل مقدس کے مطالعہ اور دعا سے یہ حکمت حاصل کر سکتے ہیں۔ اسکی حکمت کو تلاش کرنا بذات خود ایک انجیلی اصول ہے۔ حکمت کے لئے ہمیں عاجز، فرمانبردار اور صابر ہونا پڑیگا۔ یعقوب کے خط میں لکھا ہے:

''اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے......اسکو دی جائے گی'' (یعقوب ۱:۵)۔

یہ آیت سب سے پہلے اس بات کی تعلیم دیتی ہے کہ ہمیں عاجز ہونا چاہیے۔

عاجز ہونے کے لئے ہمیں خدا کے سامنے اس بات کا اقرار کرنا ہوگا کہ ہم تمام جوابات سے واقف نہیں ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ہمیں یہ ایمان بھی رکھنا چاہیے کہ خدا کے پاس جواب موجود ہے۔ دوم۔ جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہم فرمانبردار ہوتے ہیں۔ ہم یسوع کے حکم کے مطابق باپ کے پاس آتے ہیں:

> ''پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تا کہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے''
>
> (عبرانیوں ۴:۱۶)۔

آخری بات یہ ہے کہ آپکو جواب کی توقع کرنی چاہیے۔ اس وقت تک انتظار کریں جب تک آپکو یقین ہو جائے کہ خدا نے اپنی مرضی ظاہر کر دی ہے۔ کتابِ مقدس میں تحقیق کریں اور روح القدس کو موقع دیں کہ وہ آپکے فیصلہ میں آپکی مدد کرے۔

مشق

3 فیصلہ کرنے میں ایک مددگار انجیلی اصول

الف: بائبل مقدس کا مطالعہ کرنا ہے۔

ب: اپنے نئے خیالات کو آزمانا ہے۔

ج: دوستوں کا انتظار کرنا ہے کہ وہ آپکو بتائیں۔

4 بائبل مقدس میں کئی اصول اور تجاویز دی گئی ہیں جو کہ آپکو زندگی بسر کرنے کے اصول دیتی ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ کے دوران خدا سے دعا مانگیں کہ وہ آپکو حکمت بخشے اور آپ پر ظاہر کرے کہ آپ کس طرح یہ اصول

تلاش کر سکتے ہیں اور انہیں استعمال کر سکتے ہیں۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

مختاری کا اصول

مقصد نمبر ۳ انجیلی اصول پیدا کرنے کے لئے رہنما اصولوں کی پیروی سے مختاری کے اصول کی تعریف کرنا۔

جو کچھ ہمارے پاس ہے خدا کا ہے۔ اس نے دنیا کو بنایا جس میں ہم رہتے ہیں۔ وہ اپنی قدرت سے تمام چیزوں کو قائم رکھتا ہے۔ وہ موسم اور فصلیں بھیجتا ہے۔ پس تمام جسمانی چیزیں مثلاً گھر، روپیہ اور خوراک سب اسی کی ہیں۔

خدا نے ہمیں بھی ہماری صلاحیتوں اور عقل کے ساتھ بنایا ہے۔ نہ صرف اس نے ہماری زندگی کو پیدا کیا بلکہ یسوع کے وسیلہ سے وہ ہمیں ہمیشہ کی زندگی بھی دیتا ہے۔ ہم اسکے فرزند ہیں کیونکہ اس نے ہمیں یہ نعمت دی ہے۔ جو کچھ ہم ہیں سب خدا کی طرف سے ہے۔ یہ سب اسی کا ہے۔

لیکن خدا نے ہمیں ایک خاص اعزاز بخشا ہے۔ اس نے یسوع المسیح میں ہمیں تمام چیزیں اپنے جلال کے لئے دی ہیں۔ ہمارا مال اسباب، ہماری جسمانی اور عقلی صلاحتیں اور ہمارا وقت سب ہمیں ادھار دیئے گئے ہیں۔ ہم انکی دیکھ بھال کر رہے ہیں اور انکا مفید استعمال کر رہے ہیں۔ خدا جو اصل مالک ہے توقع کرتا ہے کہ ہم حکمت سے چلیں۔ وہ ہمارا انصاف کرے گا کہ جو کچھ اس نے ہماری دیکھ بھال میں دیا تھا ہم نے اسکے ساتھ کیا کیا ہے۔

کیا آپکو تین نوکروں کی تمثیل یاد ہے جو یسوع نے سنائی؟ انکا مالک ان میں سے ہر ایک کو بہت سارو پیہ دیکر چلا گیا۔ اس نے انکی قابلیت کے مطابق انہیں یہ روپیہ دیا تھا۔ وہ توقع کرتا تھا کہ وہ چیزیں خریدنے اور بیچنے میں اس روپے کو استعمال کریں۔ دو نوکروں نے ایسا کیا۔ انہوں نے محنت کی اور اپنے مالک کے لئے بہت سا نفع کمایا۔ لیکن تیسرے نوکر نے کچھ نہ کیا۔ وہ بد دیانت تھا۔ جو کچھ اسکے مالک نے اسے دیا تھا وہ اسے استعمال کرنے یا شاید اسکے نقصان سے ڈرتا تھا۔ پس اس نے زمین کھود کر روپیہ زمین میں دبا دیا۔ جب مالک واپس لوٹا تو اس نے ان نوکروں کی تعریف کی جنہوں نے محنت کی تھی۔ اس نے انہیں بہت سے انعامات دیئے۔ لیکن وہ اس نوکر پر غضبناک ہوا جس نے کچھ نہیں کیا تھا۔ اس نے اسے بد دیانت اور سست نوکر کہا، اس سے روپیہ لے لیا جو اس نے بچا کر رکھا تھا اور اسے نکال دیا۔

دو نوکر ''مختار'' تھے۔ اگر آپ اس کہانی کو پڑھیں تو وہاں آپکو یہ لفظ ملے گا (متی ۲۵ باب)۔ یسوع نے یہ کہانی یہ بتانے کے لئے سنائی کہ خدا کی بادشاہت کیسی ہے۔ مسیحیوں کی حیثیت سے ہم خدا کی بادشاہت کے ہیں اور یہ کہانی ہمارے لئے بھی معنی رکھتی ہے۔ یہ مختاری کے اصول کی وضاحت کرتی ہے یعنی جو کچھ خدا نے ہماری دیکھ بھال میں سونپا ہے اسکے درست استعمال کی مثال پیش کرتی ہے۔ خدا زندگی بسر کرنے کے لئے آپکو دیتا ہے۔

بائبل مقدس مختاری کے متعلق بہت کچھ کہتی ہے ۔ عہد عتیق میں دہ یکی یعنی ساری آمدنی اور فصل میں سے خدا کو دسواں حصہ دینا، کے بارے میں بتایا گیا ہے۔اس میں پہلے پھلوں اور پہلے بیٹوں کو خدا کے لئے دینے کا ذکر کیا گیا ہے ۔ عہد جدید میں ضرورت مندوں کے ساتھ کھانا اور روپیہ بانٹنے اور انجیل کی خاطر دینے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ لیکن خوشی کے وقت خداوند کے لئے دینا مختاری کا ایک نشان ہے۔ دینے کے وسیلہ سے ہم اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ خدا کا ہے ۔ یہ رضامندی کا رویہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم خدا کے لئے سب کچھ کرنے کیلئے تیار ہیں۔

یسوع نے دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ انکی تمثیلوں سے اس بات کا پتہ چلتا ہے لیکن انہوں نے واضح طور پر فرمایا:

''جسے بہت سونپا گیا ہے اس سے زیادہ طلب کریں گے'' (لوقا ۱۲:۴۸)۔

ایک اور مثال جو یسوع نے استعمال کی پھل لانے کی ہے۔انہوں نے ایسے درختوں کی تمثیلیں سنائیں جو پھل لاتے ہیں یا نہیں لاتے ۔ یہ انکی بڑی فکر تھی کہ خدا کے فرزند پھل لائیں ۔ وہ جانتے تھے کہ جو مسیحی اپنی صلاحیتیں اور وسائل خدا کے لئے استعمال کرتے ہیں وہ پھل دار ثابت ہونگے ۔ وہ جانتے تھے کہ اس سے خدا کو جلال ملیگا۔

''میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے'' (یوحنا ۱۵:۸)۔

پھل لانا اچھی مختاری کا نتیجہ ہے ۔ یہ ان خاص چیزوں سے فائدہ اٹھانا ہے جو خدا ہمیں دیتا ہے ۔ پھل دار ہونے کے معنی ہیں خدا کی نعمتوں کو دوسروں کی بہتری اور خدا کے جلال کے لئے استعمال کرنا۔ پطرس رسول ہمیں ہدایت کرتا ہے کہ ہم اچھے مختار ثابت ہوں:

''جنکو جس جس قدر نعمت ملی ہے وہ اسے خدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں......تا کہ سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا جلال ظاہر ہو''

(۱پطرس ۴: ۱۰۔۱۱)۔

مسیحی کی زندگی میں مختاری کا اصول یہ ہے: اس بات کا احساس کرنا کہ خدا نے تمام چیزیں دی ہیں تا کہ حکمت سے انکا استعمال کیا جائے۔ اس بات کا ارادہ کریں کہ پھل دار اور ذمہ دار منتظم بننے کے لئے خدا کی تمام نعمتوں کو استعمال کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سب کچھ دوسروں کی بہتری اور خدا کے جلال کے لئے کریں۔

مشق

5 کونسے مندرجہ ذیل حصوں میں آپ مختاری کے اصول کا اطلاق کر سکتے ہیں؟ مناسب جوابات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: جو کچھ آپ اپنے فارغ وقت میں کرتے ہیں۔

ب: ہر روز آپ کس طرح اپنی نوکری کرتے ہیں۔

ج: آپ کس رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں۔

د: جو روپیہ آپ کماتے ہیں آپ اسے کس طرح استعمال کرتے ہیں۔

ہ: آپ کیا اور کیسے مطالعہ کرتے ہیں۔

6 ایک مرتبہ پھر غور کیجیے کہ آپ نے کیا فیصلہ کیا تھا اور سوال نمبر ۲ میں کیا سوچا تھا۔ کیا یہ ایسی بات تھی جس پر مختاری کے اصول کا اطلاق ہوسکتا ہو؟ اگر ایسا نہیں ہے تو کیا آپکو کوئی حالیہ فیصلہ یاد ہے جس پر اسکا اطلاق ہوسکے ؟ کیا آپکے خیال میں آپ نے حکمت سے فیصلہ کیا تھا؟

خدمت کا اُصول

مقصد نمبر۴ ایسے طریقوں کی فہرست دینے سے جن میں خدمت کا انجیلی اصول آپکی طرزِ زندگی کو متاثر کرسکتا ہے خدمت کے اصول کی تعریف پیش کرنا۔

مختار خادم ہوتے ہیں۔ انکا کام ان چیزوں کا انتظام کرنا ہے جو مالک انکے سپرد کرتا ہے۔ انہیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ انہیں احکامات کی پیروی کے لئے کام پر رکھا گیا ہے۔ انکے لئے یہ جاننا بھی لازمی ہے کہ حکم دینے والا کون ہے۔ انکے لئے لازمی ہے کہ وہ خداوند کو جانیں۔

بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ بائبل مقدس میں کئی قسم کے مالک ہیں۔ وہ گناہ کے (رومیوں ۶: ۲۰)، اپنی جسمانی خواہشوں کے (افسیوں ۲: ۳؛ رومیوں ۱۶: ۱۸) اور دولت کے غلام ہیں (متی ۶: ۲۴)۔ خدا کے فرزند کا صرف ایک خداوند ہے اور وہ دو مالکوں کی خدمت نہیں کرسکتا (متی ۶: ۲۴)۔ لازم ہے کہ ہم اپنی ساری زندگی خدا کی خدمت کے لئے وقف کردیں۔

یہ وہ فیصلہ ہے جو مسیحی کو ایک مرتبہ نہیں بلکہ ہر روز کرنا ہے۔ شاید آپکو یشوع کی کہانی یاد ہو۔ اس نے بنی اسرائیل کی ارض موعودہ تک رہنمائی کی۔ خدا کی مدد سے اس نے

کئی قوموں کو نکال باہر کیا۔ جب یشوع بوڑھا ہو گیا تو اس نے اپنے لوگوں کو اکٹھا کیا۔ وہ اس بات کا یقین کر لینا چاہتا تھا کہ وہ مسلسل خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ انکے لئے جھوٹے خداؤں کی پرستش کرنا کس قدر آسان ہے اور اس نے انہیں خدا کی بھلائی یاد دلائی۔ تب یشوع نے لوگوں کو نصیحت کی:

"پس تم خداوند کا خوف رکھو اور نیک نیتی اور صداقت سے اسکی پرستش کرو۔ ....دیوتاؤں کو دور کر دو.........اگر خداوند کی پرستش تم کو بُری معلوم ہوتی ہو تو آج ہی تم اسے جسکی پرستش کرو گے چن لو۔.........اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خداوند کی پرستش کریں گے"

(یشوع ۲۴:۱۴۔۱۵)۔

یشوع نے یہ فیصلہ سب پر ظاہر کر دیا کہ وہ موت تک خدا کی پرستش کریگا۔ وہ ایک رہنما تھا لیکن وہ ایک خادم بھی تھا۔

ہمارے خداوند یسوع المسیح کا بھی یہی مزاج تھا۔ اگر چہ ان میں خدا کی فطرت تھی لیکن انہوں نے رتبہ حاصل کرنے کے لئے اسے استعمال نہ کیا۔ اسکے برعکس چونکہ وہ ہم

سے محبت رکھتے تھے اور ہمیں نجات دینا چاہتے تھے اسلئے انہوں نے جو کچھ ان کے پاس آسمان پر تھا چھوڑ دیا۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے کہ یسوع نے ''خادم کی صورت اختیار کر لی'' فلپیوں ۲:۷)۔ انہوں نے انسانی شکل اختیار کی۔ وہ ایسے طاقتور حاکم نہ بنے جو سب کو حکم دیتا ہے کہ اسکی فرمانبرداری کی جائے۔ یسوع ایک خادم تھے اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی'' (فلپیوں ۲:۸)۔

یسوع خدا کے خادم تھے۔ انہوں نے ان لوگوں کی خدمت بھی کی جنہیں نجات دینے کیلئے وہ زمین پر آئے۔ اپنی زندگی میں انہوں نے مدد کی، شفا اور رہائی دی۔ اپنی موت میں انہوں نے موت اور جہنم سے رہائی بخشی۔ یسوع اپنے شاگردوں میں بھی خدمت کی اسی روح کی توقع کرتے تھے۔ ایک روز وہ اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ جب یسوع بادشاہ بنیں گے تو ان میں سے کون زیادہ اہم جگہ پر ہوگا۔ یسوع نے انہیں بتایا کہ غیر ایماندار اختیار اور دوسرے پر حکم چلانا چاہتے ہیں۔ تب انہوں نے شاگردوں کو خدمت کا یہ اصول دیا:

> ''جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو تم میں اول ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے۔ چنانچہ ابن آدم اسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اسلئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے'' (متی ۲۰:۲۶۔۲۸)۔

خدمت کا انجیلی اصول دنیا کے خود غرضی کے اصول کا متضاد ہے۔ اس میں خدا اور دوسرے انسانوں کی خدمت کے لئے رضامندی اور عاجزی پائی جاتی ہے۔ ان ہدایات پر غور کیجیے:

''برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزت کی رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔ کوشش میں سستی نہ کرو۔ روحانی جوش سے بھرے رہو۔ خداوند کی خدمت کرتے رہو'' (رومیوں ۱۲: ۱۰۔۱۱)۔

''محبت کی راہ سے ایک دوسرے کی خدمت کرو'' (گلتیوں ۵: ۱۳)۔

انسانی طاقت میں خدمت کے اصول کا اطلاق کرنا بہت مشکل ہے۔ ہمیں خدا کے روح القدس کی مدد حاصل ہے۔ اسکے وسیلہ سے ہم خدا اور دوسروں کی خدمت کرنے کے قابل ہیں۔ اسکے وسیلہ سے ہم المسیح کی فرمانبرداری کر سکتے ہیں، انکے لئے کام کر سکتے ہیں اور حتیٰ کہ انکے لئے دکھ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ ''ہماری لیاقت خدا کی طرف سے ہے'' (۲ کرنتھیوں ۳: ۵)۔ ایسے لوگوں کو لکھتے ہوئے جو غلام تھے پولُس ہمیں خدمت کے لئے حقیقی حوصلہ افزائی دیتا ہے:

''جو کام کرو جی سے کرو۔ یہ جان کر کہ خداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لئے۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ خداوند کی طرف سے اسکے بدلہ میں تم کو میراث ملیگی۔ تم خداوند مسیح کی خدمت کرتے ہو'' (کلسیوں ۳: ۲۳۔۲۴)۔

مشق

7 ذیل میں سات کام دیئے گئے ہیں۔ ان کاموں کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو خدمت کے اصول کا بیان کرتے ہیں۔ اسکے بعد جن کاموں کے حرف تہجی پر آپ نے نشان نہیں لگایا اور جو خود غرضی کے اصول پیش کرتے ہیں انہیں دوبارہ لکھیں اور اسطرح کہ وہ خدمت کے اصول کو پیش کریں۔ آپکا جواب

ہمارے جواب کے الفاظ سے مختلف ہو سکتا ہے لیکن خیال ایک ہی ہونا چاہیے۔

الف: کسی بیمار کو کھانا دینا۔

ب: اتنے مصروف ہونا کہ کسی دوست کے گھر کی مرمت میں مدد نہ کر سکنا۔

ج: صرف اس حد تک ہی کام کرنا کہ کوئی آپکو نوکری سے نکال نہ سکے۔

د: نئے مسیحیوں سے ملنے میں پاسٹر کو مدد کی پیشکش کرنا۔

و: کام میں انچارج بننے پر اصرار کرنا۔

ہ: گھر میں کوئی بھی کام کرنا جسے کرنے کی ضرورت ہو۔

ی: اس وقت بھی کام کرنا جب کوئی کام کرنے کیلئے آپکی تعریف نہ کرے۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

انجیلی اصولوں کا اطلاق

مقصد نمبر ۵ خدمت کے انجیلی اصول کا اطلاق ایک مثال پر کرنے سے اسکی عملی نوعیت کی وضاحت کرنا۔

مختاری اور خدمت بائبل مقدس کے کئی اصولوں میں سے دو ہیں۔ یہ سائیکل کی مثال میں خاص طور پر اہم ہیں۔ لیکن غور کیجیے کہ محبت کی شریعت میں کئی اصول شامل ہیں

جنکے مطالعہ کا یہاں وقت نہیں ہے مثلاً معافی (افسیوں ۴:۳۲)، صلح (۱ تھسلنیکیوں ۵:۱۳) اور خوشی (۱ تھسلنیکیوں ۵:۱۶)۔

ان اصولوں پر عمل کرنا مشکل ہے۔ اگر آپ اپنی قوت پر بھروسہ کریں تو آپ انکے مطابق زندگی بسر نہیں کر سکتے۔ لیکن آپ تنہا نہیں ہیں۔ خدا کا روح القدس آپکو قوت بخشنے کیلئے موجود ہے۔ یاد رکھیں کہ آپ خدا کے فرزند ہیں اور آپ نیکی کو چننے کیلئے آزاد ہیں۔ پولس کے الفاظ یاد رکھیں:

> "اسلئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔ کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی" (رومیوں ۸:۱۴۔۱۵)۔

خدا کے روح کے وسیلہ سے آپ خدا کے اصولوں کا اطلاق اپنے روزمرہ مسائل پر کر سکتے ہیں۔ درست فیصلے کرنا خدا کے جلال کا باعث بنتا ہے اور آپکو فتح مند مسیحی بناتا ہے۔ یہ آپکے لئے خدا کی مرضی اور حکم ہے۔ یوحنا کے الفاظ سے حوصلہ افزائی حاصل کیجیے:

> "اور خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اسکے حکموں پر عمل کریں اور اسکے حکم سخت نہیں۔ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے" (۱ یوحنا ۵:۳۔۴)۔

آپ اپنے مسائل پر قابو پا سکتے ہیں۔ آپکے لئے کوئی مسئلہ اتنا مشکل نہیں کہ اسکا سامنا نہ کیا جا سکے۔ آپ خدا کی محبت اور قدرت کے وسیلہ سے مکمل فتح پا سکتے ہیں (رومیوں ۸:۳۷۔۳۹)۔ خدا کلام خدا کے اصولوں کے استعمال سے طرزِ عمل کے لئے اپنے اصولوں کا اطلاق کرنے اور انہیں سمجھنے میں آپکی مدد کریگا۔

ہر شخص کو چاہیے کہ وہ ان اصولوں پر غور کریں اور ان پر عمل کرے۔

''سب باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔ ہر قسم کی بدی سے بچے رہو'' (۱ تھسلنیکیوں ۵:۲۱-۲۲)۔

آیئے ایک مرتبہ پھر نئی سائیکل اور مختاری کے اصول کو استعمال کرتے ہیں۔ (ہم فرض کر رہے ہیں کہ جہاں آپ رہتے ہیں وہاں سائیکل چلانا ممکن ہے اور آپ سائیکل چلانا جانتے ہیں)

1 کیا آپکے پاس سائیکل خریدنے کے لئے روپے موجود ہیں؟ یا کیا آپ خلوصِ دل سے یہ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا اسکے لئے روپے مہیا کریگا؟ (مختاری میں ایمان شامل ہے جو خدا مہیا کریگا اور روپے کو استعمال کرنے کے لئے ذمہ دارانہ رویہ بھی عنائیت کریگا)۔ کیا یہ اس وقت روپے کا بہترین استعمال ہے؟ اگر آپکا جواب ہاں ہے تو آپ اسے خرید سکتے ہیں۔

2 اگر آپ یہ روپیہ اس سائیکل کے لئے استعمال کرتے ہیں تو کیا آپ خدا یا کسی دوسرے کا حق تو نہیں مار رہے جنکی ذمہ داری آپ پر ہے؟ کیا آپکا جواب نہیں ہے؟ تو

پھر شاید آپ یہ سائیکل خرید سکتے ہیں۔ یادرکھیں کہ آپکے خاندان کی دیکھ بھال نہ کرنا ایمان کے انکار کے مترادف ہے(۱ تیمتھیس ۵:۸)۔

3 کیا آپکو سائیکل کی ضرورت ہے؟ کیا آپ کم پیسوں میں اچھی استعمال شدہ سائیکل خرید سکتے ہیں؟ کیا دوسری سائیکل میں آپکو اتنی بڑی مرمتیں تو نہیں کروانی پڑیں گی جن میں روپیہ اور وقت ضائع ہو؟ اگر پہلے سوال کا جواب ہاں ہے اور استعمال شدہ سائیکل ممکن یا اچھی پسند نہیں تو شاید آپ نئی سائیکل خرید سکتے ہیں۔

4 کیا آپ اپنا بہت سا قیمتی وقت چلنے میں یا پرانی سائیکل کی مرمت پر خرچ کر دیتے ہیں؟ کیا اگر آپکے پاس نئی سائیکل کی سہولت موجود ہو آپ وقت کو بہتر طور پر صرف کر سکتے ہیں؟ اگر آپکا جواب ہاں میں ہے تو شاید آپ یہ سائیکل خرید سکتے ہیں۔

5 دعا کرنے (اور ان تمام سوالات کے جواب دینے کے بعد) کیا آپکو یقین ہے کہ خدا نئی سائیکل خریدنے سے خوش ہے؟ اگر ایسا ہے تو آپکو یہ سائیکل خریدنی چاہیے۔

غور کیجیے کہ آپ نے مثبت پہلو پر زور دیا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ آپکے پاس وہ چیزیں ہوں جو آپکے لئے بہترین ہے۔ جسمانی ضرورت کے متعلق یسوع کے حکم اور وعدہ کو یادرکھیں:

''بلکہ تم پہلے اسکی بادشاہی اور اسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں تم کو مل جائیں گی'' (متی ۶:۳۳)۔

شرط یہ ہے کہ ہم خدا کی باتوں کی فکر کریں۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ دنیوی چیزوں کی ملکیت روحانی باتوں کے لئے محبت کی کمی کا باعث بنتی ہے۔ دولت مند لوگ خدا کی مدد پر بھروسہ کرنا بھول جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب بنی اسرائیل ارض موعودہ میں داخل

ہونے والے تھے تو خدا نے انہیں خبر دار کیا۔ اگر آپکے پاس بائبل مقدس موجود ہے تو استشنا ۸:۱۱-۲۰ میں اسکے متعلق پڑھیں۔

اس سے ہم خدمت کے اصول کے متعلق سوچ سکتے ہیں جسکا مطالعہ ہم کر چکے ہیں۔ ہم اس اصول کا اطلاق سائیکل پر بھی کر سکتے ہیں۔ (درحقیقت کئی اصول ایک مسئلے کے بارے میں اکثر بہت کچھ کہتے ہیں)۔

1 کیا آپکو نئی سائیکل کی اسلئے ضرورت ہے تاکہ آپ خدا کی خدمت بہتر طور پر کر سکیں؟ کیا یہ آپکی مدد کرے گی کہ آپ خدا کے کام کو وسعت دے سکیں؟ کیا آپکو یقین ہے کہ یہ خدا کے کام میں سے آپکا وقت اور قوت نہیں لے گی؟ ان سوالات کا جواب اگر ہاں ہے تو آپ سائیکل خرید سکتے ہیں۔

2 کیا آپکو یقین ہے کہ نئی سائیکل کے لئے آپکی خواہش خودغرضی پر مبنی نہیں ہے؟ کیا آپکو یقین ہے کہ یہ اسلئے نہیں کہ آپ تعریف، عزت یا رتبہ چاہتے ہیں؟ اگر جواب اب بھی ہاں ہے تو آپ یہ سائیکل خرید سکتے ہیں۔

3 کیا اس نئی سائیکل کو خریدنے سے آپ اپنے خاندان اور کلیسیا کی بہتر طور پر خدمت کر سکتے ہیں؟ کیا آپکو یقین ہے کہ یہ کسی نفاق یا جھگڑے کا باعث نہیں بنے گی؟ کیا آپکا خاندان آپکے کاموں سے خوش ہوگا؟ کیا آپکا جواب پھر جی ہاں ہے؟ تو آپ یہ سائیکل خرید سکتے ہیں۔

4 دعا (اور ان سوالات کے جواب دینے کے بعد کیا آپکو یقین ہے کہ یہ آپکے لئے خدا کی مرضی ہے کہ اسکے پاس یہ سائیکل ہو؟ اگر ایسا ہے تو آپکو یہ سائیکل خریدنی چاہیے۔

اصولات کا اطلاق کرنا مشکل کام معلوم ہوتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے۔ لیکن جب آپ نتیجہ پر پہنچ جائیں تو آپکو اطمینان حاصل ہوگا۔ آپکو معلوم ہوگا کہ آپ نے خدا کے ان معیاروں کی پیروی کی ہے جو اس نے اپنے کلام میں دیئے ہیں۔

مشق

8 سگریٹ کا بائبل مقدس میں ذکر نہیں کیا گیا لیکن بیشتر مسیحی سگریٹ نہیں پیتے۔ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ ایسا کیوں ہے؟

الف: اس سوال پر مختاری کے اصول کا اطلاق کیجیے اور اپنا جواب لکھیں۔

ب: اب اس سوال پر خدمت کے اصول کا اطلاق کیجیے اور پھر اپنا جواب لکھیں۔

اپنے جواب چیک کریں۔

سوالات کے جوابات

5 الف: جو کچھ آپ اپنے فارغ وقت میں کرتے ہیں۔
ب: ہر روز آپ کس طرح اپنی نوکری کرتے ہیں۔
د: جو روپیہ آپ کماتے ہیں آپ اسے کس طرح استعمال کرتے ہیں۔
و: آپ کیا اور کیسے مطالعہ کرتے ہیں۔

1 ب: اسکی ضرورت کی وجہ اور اسکے بعد فیصلہ کرنے سے قبل دعا کرنا۔

6 آپکا جواب۔

2 آپکا جواب۔

7 الف: کسی بیمار کو کھانا دینا۔
د: نئے مسیحیوں سے ملنے میں پاسٹر کو مدد کی پیشکش کرنا۔
ہ: گھر میں کوئی بھی کام کرنا جسے کرنے کی ضرورت ہو۔
ے: اس وقت بھی کام کرنا جب کوئی کام کرنے کیلئے آپکی تعریف نہ کرے۔
ب: کسی دوست کے گھر کی مرمت کے لئے رضامندی ظاہر کرنا۔
ج: کام میں بہترین کوشش کرنا۔
د: جو کوئی کام یا اختیار آپکو دیا جاتا ہے اُسے قبول کرنا۔

3 الف: بائبل مقدس کا مطالعہ کرنا ہے۔

8 آپکا جواب ہمارے جواب سے مختلف ہوسکتا ہے لیکن اس میں مندرجہ ذیل خیالات میں سے کوئی ایک شامل ہونا چاہیے:

الف: مختاری

1 یہ روپے کا بہترین استعمال نہیں ہے۔

2 یہ اس بدن کا جو خدا نے دیا ہے اچھا استعمال نہیں ہے۔ (سگریٹ سے بیماری لگتی ہے اور زندگی کم ہو جاتی ہے)۔

3 یہ ایسی سرگرمی ہے جو مسلسل روپے کا تقاضا کرے گی۔ (سگریٹ عادت بن جاتی ہے)۔

ب: خدمت

آپکا جواب۔

4 آپکا جواب۔